روزنامہ
الفضل
MB/FD-10/FR ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
منگل یکم اپریل 2008ء 23 ربیع الاول 1429 ہجری یکم شہادت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 74

اسے چھوڑ دو

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔لوگ اسے مارنے کیلئے دوڑے مگر آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

اسے چھوڑ دو اور پانی کا ڈول پیشاب پر بہا دو۔کیونکہ تمہیں آسانی پیدا کرنے والا بنا کر بھیجا گیا ہے تنگی اور سختی سے پیش آنے والا بنا کر نہیں بھیجا گیا۔

(صحیح بخاری کتاب الوضوء باب صب الماء علی البول)

خدا تعالیٰ کی صفت رفیق کے لغات کے حوالے سے مختلف معانی اور اس کی پُر معارف تشریح

آنحضرت ﷺ محبت وشفقت' نرمی اور رفق کا مجسّمہ تھے

حصول استقامت کا ذریعہ درود شریف بکثرت پڑھو،اس کے نتیجہ میں قبولیت دعا کا شیریں پھل تم کو ملے گا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 28 مارچ 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28 مارچ 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

حضورانور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضورانور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی ایک صفت رفیق ہے۔حلیم اور رفیق کے ایک معانی مشترک بھی ہیں۔یعنی نرمی کرنے والا' مہربانی کرنے والا۔رفیق کے ایک معانی ساتھی کے بھی ہیں۔اہل لغت نے اس کے اور بھی کئی معانی کئے ہیں۔ایک معانی اس کے ہیں کہ نقصان نہ پہنچانے والا بلکہ نفع اور فائدہ پہنچانے والا' ہمدردی اور رحم کرنے والا۔اللہ تعالیٰ کی اس صفت کا ادراک بھی ہمیں حضرت مسیح موعود نے دیا۔آپ کے زمانے میں جب طاعون کا وبائی مرض پھیلا ہوا تھا تو اس کا علاج خدا تعالیٰ نے آپ کو یہ بتلایا کہ اس کے ناموں کا ورد کیا جائے یا حفیظ' یا عزیز' یا رفیق۔پس اللہ تعالیٰ کی یہ رفیق ذات ہے جو اپنے بندوں پر رحم کرتے ہوئے ان کو ہر نقصان سے بچاتے ہوئے ان کے فائدے کے راستے دکھاتی ہے۔

حضورانور نے فرمایا کہ ایک تو عام لوگ ہیں جیسے بھی ہوں اللہ تعالیٰ کی صفت رفیق کے تحت اس کی نرمی اور مہربانیوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں لیکن ایک گروہ اللہ کے وہ خاص بندے ہیں جو خالص ہو کر اس کی عبادت کرنے والے ہیں اور اس کو رفیق اعلیٰ سمجھنے والے ہیں جس کا سب سے اعلیٰ نمونہ دنیا میں ہم نے آنحضرت ﷺ کی ذات میں دیکھا جنہوں نے اس رفیق اعلیٰ کی صفت کے جتنے بھی معانی بنتے ہیں ان کا فیض پایا۔لیکن پھر بھی اس رفیق اعلیٰ کے پاس جانے کی ایک تڑپ تھی تبھی تو وصال کے وقت یہ الفاظ بار بار آپؐ کے مبارک منہ سے نکلتے تھے کہ فی الرفیق الاعلیٰ اور یہ اسوہ ہے جو آپؐ نے قائم فرمایا تا کہ ہم بھی دنیا پر نظر رکھنے کی بجائے رفیق اعلیٰ پر نظر رکھنے والے ہوں۔

حضورانور نے فرمایا کہ آج جبکہ دین حق کی مخالف طاقتیں پھر سے سرگرم ہونے کی کوشش کر رہی ہیں،ایک ہی رفیق ہے جس کے ساتھ رہ کر ہم اپنی بچت کے سامان کر سکتے ہیں اور ان کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔حضورانور نے آنحضرتؐ کے متعلق معترضین کے غلط اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے آپؐ کا پاکیزہ نمونہ' محبت و شفقت اور نرمی اور رفق کا مجسم وجود ہونا ثابت کیا۔اسی طرح بعض قرآنی آیات پیش کر کے دین حق پر ہونے والے اعتراضات کا ردّ کیا اور دین حق کی خوبصورت تعلیم پیش کر کے ثابت کیا کہ دین حق ایک آسان مذہب ہے اور انسانی فطرت کے عین مطابق ہے۔

حضورانور نے فرمایا کہ اس زمانے میں خاص طور پر اللہ تعالیٰ کے احکامات کی طرف ہمیں حضرت مسیح موعود نے توجہ دلائی ہے اور اس میں درود شریف کا بھی ذکر کیا ہے۔حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ درود شریف جو حصول استقامت کا ایک زبردست ذریعہ ہے' بکثرت پڑھو۔اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ قبولیت دعا کا شیریں اور لذیذ پھل تم کو ملے گا۔پس جب تک درود شریف پر توجہ رہے گی تو اس برکت سے جماعت کی ترقی اور خلافت سے تعلق اور اس کی حفاظت کا انتظام رہے گا۔ہم احمدی یہ عہد کریں کہ آنحضرتؐ پر کروڑوں اور اربوں کی تعداد میں درود بھیجیں تا کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو سنے اور اس درود کو قبول فرمائے۔اپنے آپ کو ہم اس رفیق اعلیٰ میں جذب کرنے والے بن جائیں جو اپنے ساتھیوں کو نہ صرف نقصان سے بچاتا ہے بلکہ ترقیات سے نوازتا ہے۔

حضورانور نے فرمایا کہ ہالینڈ کی جماعت کو اس شخص کو جو اس کارروائی کا سرکردہ ہے یہ بات واضح کر دینی چاہئے کہ اپنی مذموم حرکتوں سے اگر تم باز نہ آئے تو خدا کی پکڑ کے نیچے آسکتے ہو۔پس خدا کا خوف کرتے ہوئے اپنی حالت بدلو۔

حضورانور نے بعض احادیث پیش کیں جن میں آپؐ کی ہمدردی' نرمی اور رفق کے لئے تڑپ کا اظہار ہوتا ہے اور فرمایا کہ یہ اعلیٰ اخلاق نرمی' ہمدردی اور رفق کی نصائح ہیں جو آپؐ نے اپنے ماننے والوں کو کیں اور جس کے اعلیٰ ترین نمونے آپؐ نے خود قائم فرمائے۔اللہ تعالیٰ دنیا کو بھی انصاف کی آنکھ سے اس حسین چہرے کو اور اس حسین تعلیم کو دیکھنے کی توفیق دے۔

حضورانور نے خطبہ ثانیہ کے دوران مکرم ڈاکٹر محمد سرور خان صاحب آف پشاور کی شہادت کا ذکر خیر فرمایا اور خطبہ جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں ۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری ر سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی ودیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے ۔جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ,,امداد طلباء،، میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

آل پاکستان خلافت جوبلی فٹ بال ٹورنامنٹ

زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور

محض اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کو مورخہ 21 تا 23 مارچ 2008ء کو حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور میں خلافت جوبلی فٹبال ٹورنامنٹ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

افتتاح

فٹبال ٹورنامنٹ کا باقاعدہ افتتاح مورخہ 21 مارچ 2008ء کو بعد از نماز مغرب وعشاء 8 بجے رات بیت النور ماڈل ٹاؤن کے بالمقابل ماڈل ٹاؤن فٹ بال کلب گراؤنڈ میں ہوا۔ افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم ومحترم شیخ ریاض محمود صاحب سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ لاہور تھے۔ پاکستان بھر سے آئی ہوئی تمام ٹیموں نے مہمان خصوصی کے سامنے مارچ پاسٹ کیا اور بعدازاں تمام کھلاڑیوں کو ترتیب کے ساتھ لائنوں میں کھڑا کر دیا گیا۔

افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد محترم محمد محمود خان صاحب ناظم صحت جسمانی ضلع لاہور نے ٹورنامنٹ سے متعلق ضروری ہدایات تمام کھلاڑیوں کے سامنے پڑھ کر سنائیں۔ بعدہ محترم مہمان خصوصی نے افتتاحی خطاب فرمایا جس میں انہوں نے کھیل سے متعلق کھلاڑیوں کو اہم اور مفید باتیں بتائیں۔ افتتاحی دعا کے بعد محترم مہمان خصوصی نے فٹ بال کو کک لگا کر باقاعدہ طور پر ٹورنامنٹ کا آغاز کیا۔ افتتاحی میچ فلڈ لائٹ میں کھیلا گیا۔

مقابلہ جات

فٹ بال ٹورنامنٹ میں پاکستان بھر سے 11 علاقہ جات لاہور، لاہور وائٹ، ربوہ، سرگودھا، سیالکوٹ، گوجرانوالہ، فیصل آباد، ملتان، راولپنڈی، بہاولپور، حیدرآباد اور کراچی کی ٹیموں کے 204 کھلاڑیوں نے میں شرکت کی۔ یہ ٹورنامنٹ لیگ سسٹم کی بنیاد پر کھیلا گیا۔ مجموعی طور پر 4 پولز بنائے گئے، ہر پول میں 3 ٹیمیں تھیں۔ ہر ٹیم نے سیمی فائنل کے لئے کوالیفائی کرنے کے لئے 2,2 پول میچ کھیلے اس طرح پول میچز کی تعداد 12 تھی۔ 12 ٹیموں میں سے 4 ٹیمیں سیمی فائنل کے لئے کوالیفائی کر گئیں۔ مورخہ 23 مارچ 2008ء کو دن کے وقت دونوں سیمی فائنل کھیلے گئے۔ پہلا سیمی فائنل لاہور بمقابلہ سرگودھا ہوا جو کہ سرگودھا نے 0-1 سے جیت کر فائنل کے لئے کوالیفائی کیا۔ دوسرا سیمی فائنل ربوہ اور کراچی کے مابین ہوا جو کہ ربوہ نے 0-5 سے جیت لیا اور فائنل کے لئے کوالیفائی کیا۔ اسی طرح تیسری پوزیشن کا میچ لاہور اور کراچی کے درمیان ہوا جو کہ لاہور نے 0-2 سے جیت لیا اور اس طرح لاہور نے اس ٹورنامنٹ میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔

مزید برآں یہ کہ ٹورنامنٹ کے تمام میچز دو گراؤنڈز ماڈل ٹاؤن فٹ بال کلب گراؤنڈ اور دوسری ماڈل ٹاؤن ہاکی گراؤنڈ میں کھیلے گئے۔ جن میں سے بعض دن کی روشنی میں اور بعض فلڈ لائٹ میں ہوئے۔

اختتامی تقریب

مورخہ 23 مارچ 2008ء کو بوقت ساڑھے سات بجے رات فٹ بال ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب کا انعقاد ماڈل ٹاؤن فٹ بال گراؤنڈ میں ہوا۔ اختتامی تقریب کی صدارت محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے کی اور اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع لاہور تھے۔ اختتامی تقریب کا آغاز اس ٹورنامنٹ کے فائنل میچ سے ہوا جو کہ ربوہ اور سرگودھا کے مابین کھیلا گیا۔ میچ شروع ہونے سے قبل دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں کو ایک قطار میں کھڑا کیا گیا اور پھر محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے فرداً فرداً دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں سے مصافحہ کیا۔ بعدازاں دونوں ٹیموں کے درمیان فائنل میچ شروع ہوا۔ دونوں ٹیموں نے بڑی محنت اور جوش سے میچ کھیلا۔ بالآخر ایک دلچسپ مقابلے کے بعد ربوہ کی ٹیم نے 0-2 سے فٹ بال کا فائنل میچ جیت لیا اور اس ٹورنامنٹ کی چیمپئن قرار پائی۔

سینکڑوں شائقین اس دلچسپ فائنل میچ سے محظوظ ہوئے۔ علاقہ سرگودھا کے ایک کھلاڑی مکرم عادل صاحب کو مین آف دی ٹورنامنٹ قرار دیا گیا۔

تقریب تقسیم انعامات

تقریب تقسیم انعامات کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد محترم محمد محمود خان صاحب ناظم صحت جسمانی ضلع لاہور نے ٹورنامنٹ کی رپورٹ پیش کی۔ بعدہ محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے اعزاز پانے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور پھر اختتامی خطاب فرمایا اور دعا کے ساتھ یہ ٹورنامنٹ اختتام پذیر ہوا۔ اختتامی دعا کے بعد تمام مہمانان اور کھلاڑیوں کی خدمت میں ڈنر پیش کیا گیا۔

جماعت احمدیہ ضلع لاہور کی مقامی ایم ٹی اے کی ٹیم نے پوری مستعدی کے ساتھ ٹورنامنٹ کے تمام پروگراموں کی ریکارڈنگ کی۔ اس کے علاوہ شعبہ ڈیکوریشن گراؤنڈ نے ماڈل ٹاؤن فٹ بال گراؤنڈ کے اردگرد قناتوں کے ساتھ باؤنڈری وال بنائی ہوئی تھی جس پر خوبصورت جماعتی بینرز لگائے گئے تھے۔ باؤنڈری وال کے اندرونی حصے میں فرسٹ ایڈ اور ریفریشمنٹ کے پوائنٹ قائم کئے گئے تھے۔ ہر دو شعبہ جات نے پورے ٹورنامنٹ کے دوران اپنے اپنے شعبے کے حوالے سے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

اللہ تعالیٰ محترم قائد صاحب ضلع لاہور سمیت تمام خدام کو جنہوں نے شب و روز سخت محنت کر کے اس ٹورنامنٹ کو کامیاب بنایا، اپنی بیشمار رحمتوں اور برکتوں کا وارث بنائے۔ آمین

(رپورٹ: منیر احمد رشید)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرم نصیر احمد ناصر صاحب گلشن کالونی واہ کینٹ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے منیب احمد بعمر ساڑھے آٹھ سال کی تقریب آمین بیت المہدی لالہ رخ واہ کینٹ میں 20 مارچ 2008ء کو بعد نماز مغرب منعقد کی گئی۔ مکرم انور طاہر صاحب مربی سلسلہ نے بچے سے قرآن پاک کا ایک حصہ سنا۔ اس کے ساتھ ہی میرے دوسرے بیٹے رغیب احمد کی تقریب بسم اللہ بھی ادا کی گئی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم ان دونوں واقف نو بچوں کو قرآنی زیور سے آراستہ اور اس کے نور سے منور کرے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم عدیل احمد گوندل صاحب مربی سلسلہ بیت العطاء راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم نوید عامر صاحب مقیم کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 28 فروری 2008ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام یسریٰ نسیم تجویز ہوا ہے۔ بچی مکرم چوہدری نذیر احمد گوندل صاحب امیر حلقہ درگانوالی ضلع سیالکوٹ کی پوتی اور مکرم اسماعیل ڈھلوں صاحب دارالصدر غربی ربوہ کی نواسی ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

۞ مکرم چوہدری نسیم احمد صاحب MCB ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھتیجے مکرم عمر عرفان احمد صاحب مقیم دبئی کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 13 فروری 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام شاہ میر عمر احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم ونگ کمانڈر (ر) طارق احمد پرویز صاحب راولپنڈی کا پوتا اور مکرم میجر (ر) منور احمد صوفی صاحب راولپنڈی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

جلسہ یوم مسیح موعود

۞ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ نے مورخہ 26 مارچ 2008ء کو جلسہ یوم مسیح موعود منعقد کرنے کی توفیق پائی تلاوت ونظم کے بعد ایک طالب علم غالب احمد طاہر نے "حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد" کے موضوع پر تقریر کی پھر ہشام احمد فرحان نے "وقت تھا وقت مسیحا نہ کسی اور کا وقت" کے موضوع پر تقریر کی جس کے بعد اس مجلس کے مہمان خصوصی محترم مولانا عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے خطاب کیا بعدہ محترم پرنسپل صاحب نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

اعزاز

(نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

۞ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد ڈسٹرکٹ ہیڈ ماسٹر ایسوسی ایشن جھنگ کے تعاون سے انٹرسکولز سپورٹس مقابلہ جات برائے سال 08-2007 کے جلسہ تقسیم انعامات کی تقریب گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول جھنگ صدر میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم مشتاق حسین صاحب E.D.O ضلع جھنگ تھے۔ ان کے ساتھ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، علمی ادبی مقابلہ جات اور سپورٹس مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والے والدین، طلباء، ہیڈ ماسٹرز صاحبان، اساتذہ کرام، مختلف کالجوں کے پرنسپل صاحبان اور معززین شہر نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کی سپورٹس مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والے بچوں کے انعامات مکرم ہود احمد ایوب صاحب DPE نے وصول کئے اور اس دفعہ انٹرسکولز سپورٹس مقابلہ جات میں مجموعی طور پر رنگ اپ ٹرافی بھی وصول کی۔ جبکہ علمی وادبی مقابلہ جات کے انعامات مکرم راجہ فاضل احمد صاحب نے وصول کئے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ادارے کو ترقیات عطا فرمائے اور ادارے کے طلبا کو ہر میدان میں محض اپنے فضل سے اعلیٰ کامیابیاں اور اعزازات عطا فرمائے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

ایک عظیم رسول کی بعثت کے لئے حضرت ابراھیم علیہ السلام کی دعا اور اس کی قبولیت کے اعلان کے الفاظ میں فرق کی حکمت کا پُر معارف بیان

اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس کی ہر چیز جو بھی زمین و آسمان میں ہے تسبیح کرتی ہے

خدا تعالیٰ کا کلام ہمیں یہی سکھلاتا ہے کہ تم ایمان لاؤ تب نجات پاؤ گے

ایک انسان کی زندگی کا اصل مقصود نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ وغیرہ اور احکامات کی حکمتیں نہیں ہیں بلکہ اصل مقصود تزکیہ نفس ہے اور ہونا چاہئے

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ یکم فروری 2008ء بمطابق یکم تبلیغ 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 152 تلاوت کی اور فرمایا

یہ آیات جو میں نے تلاوت کی ہیں ان میں پہلی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے جس کا مضمون گزشتہ چند خطبوں سے چل رہا ہے اور دوسری آیت میں اللہ تعالیٰ کا اعلان ہے کہ ہم نے تم میں وہ رسول بھیج دیا جو اس دعا کی قبولیت کا نشان ہے کہ وہ رسول حضرت اسماعیل علیہ السلام کی نسل میں سے مبعوث ہوا جس نے دنیا میں ایک عظیم انقلاب پیدا کرنا تھا اور کیا۔ اس دعا میں مانگی گئی چاروں باتوں کا میں گزشتہ خطبوں میں کچھ حد تک بیان کر چکا ہوں۔ یہ مضمون شروع کرتے وقت میں نے چند جمعے پہلے یہ دونوں آیات پڑھی تھیں اور مختصراً ذکر کیا تھا کہ اس دعا کے مانگنے کے الفاظ میں اور خدا تعالیٰ کے قبولیت کے اعلان کے الفاظ میں ترتیب کا کچھ فرق ہے۔ اس میں ایک حکمت ہے اور حکیم خدا کا کوئی کام بھی بغیر حکمت کے نہیں ہوتا، یونہی نہیں کہ الفاظ آگے پیچھے ہو گئے اور بلاوجہ ہو گئے۔ ان الفاظ کا یعنی اس عظیم رسول کی ان چار خصوصیات کا جو اس اعلیٰ معیار کی تھیں کہ جن کا کوئی مقابلہ نہیں۔ اور جو صرف اور صرف آنحضرت ﷺ کی ذات کا ہی خاصہ تھیں۔ (جیسا کہ میں نے اس مضمون کی ابتدا میں کہا تھا کہ اس فرق کو بھی میں بعد میں کچھ بیان کروں گا کہ کیوں یہ فرق ہے؟ تو اس وقت میں وہی کچھ بیان کرنے لگا ہوں۔) قرآن کریم میں دو اور جگہ (دوسری جگہ پر) بھی یہ بیان ہوا ہے، ایک سورۃ آل عمران میں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (سورۃ ال عمران آیت نمبر 165) یعنی اللہ نے مومنوں پر احسان کیا جب اس نے ان کے اندر انہیں میں سے ایک رسول مبعوث کیا۔ وہ ان پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے۔ اور انہیں پاک کرتا ہے۔ اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے جبکہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی کھلی گمراہی میں مبتلا تھے۔

دوسری جگہ سورۃ جمعہ میں ذکر ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (الجمعۃ:3) وہی ہے جس نے اُمی لوگوں میں انہیں میں سے ایک عظیم رسول مبعوث کیا وہ ان پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب کی اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے جبکہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی کھلی گمراہی میں تھے۔

تو یہ دونوں جگہ بلکہ تینوں جگہ جیسا کہ میں نے کہا جہاں قبولیت کا اعلان ہو رہا ہے ترتیب ان آیات میں ایک طرح ہے اور دعا کی ترتیب سے فرق ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا میں تزکیہ کو آخر میں رکھا تھا اور جب اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ وہ دعا قبول ہوگئی اور وہ رسول جس کے لئے ابراہیم علیہ السلام نے دعا مانگی تھی یہ یہ کام کرتا ہے تو اس میں تزکیہ کو آیات کی تلاوت کے بعد رکھا ہے۔ اس فرق پر چند مفسرین نے روشنی ڈالی ہے لیکن حضرت مصلح موعود نے زیادہ تفصیل سے بیان کیا ہے۔

جیسا کہ میں نے کہا جو مفسرین پہلے گزرے ہیں، انہوں نے زیادہ تفصیل بیان نہیں کی۔ مثلاً علامہ آلوسی نے لکھا ہے کہ تزکیہ کو تلاوت آیات اور تعلیم کتاب وحکمت کے درمیان اس لئے رکھا ہے تا کہ بتایا جائے کہ ان چاروں امور کو ایک بات نہ سمجھ لیا جائے بلکہ چار الگ الگ امور ہیں اور ان میں سے ہر ایک اپنی جگہ بڑی نعمت ہے۔ دوسری بات کہتے ہیں کہ تلاوتِ آیات کو پہلے اس لئے رکھا گیا ہے کہ تزکیہ کے لئے پہلے مخاطبین کو تیار کرنا ضروری تھا۔ اس کے بعد تزکیہ کو رکھا کیونکہ یہ پہلی صفت ہے جسے مومنوں کو سب سے پہلے اپنانا چاہئے کیونکہ اچھی صفات کو اپنانے سے پہلے بری عادات کو چھوڑنا ضروری ہوتا ہے۔ اس کے بعد تعلیم کو رکھا گیا کیونکہ ایمان کے بعد ہی تعلیم حاصل کی جاتی ہے۔ تاہم سورۃ بقرہ کی آیت میں تعلیم کو تزکیہ سے پہلے شاید اس لئے رکھا گیا ہے تا کہ یہ بتایا جائے کہ خوبیوں کو اپنانا زیادہ اہم ہے۔ تو اس طرح دو ایک اور مفسرین نے بھی اس ترتیب کے جو الفاظ ہیں ان پر مختصر بحث کی ہے۔ اس لئے اس فرق کو واضح کرنے کے لئے حضرت مصلح موعود نے زیادہ وسیع تفسیر کی ہے۔ اس سے میں نے استفادہ کیا ہے جو بیان کروں گا۔

دعائے ابراہیمی کی بنیاد اس بات پر ہے کہ نبی مبعوث ہونے کے بعد اپنے پر نازل ہونے والی وحی پیش کرتا ہے پھر اپنی تائید میں ہونے والے نشانات اور معجزات کو پیش کرتا ہے۔ پھر جس جس طرح احکامات نازل ہوتے جاتے ہیں وہ احکامات کی حکمتیں بیان کرتا ہے اور آخر کار اس وحی کو سننے، ان معجزات کو دیکھنے جو نبی نے دکھائے ہوتے ہیں اور ان احکامات کو سمجھنے کے بعد پھر جو جماعت تیار ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اسے تقدس عطا فرماتا ہے۔ یہ پاک لوگوں کی جماعت ہے جو پھر اس پیغام کو آگے پہنچاتی ہے اور غلبہ حاصل کرتی ہے۔ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا میں تزکیہ کو سب سے آخر میں رکھنے کی یہ وجہ ہے۔ یہ ایک ظاہری تقسیم ہے۔ اس میں کمزور ایمان والوں کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔

لیکن اللہ تعالیٰ نے جو ترتیب بیان فرمائی ہے اس میں ایمان میں ترقی اور روحانیت کو پہلے رکھا ہے اور علوم ظاہری والی باتیں بعد میں لی ہیں۔ پس ایمان میں ترقی اور روحانیت میں ترقی اور معرفت کے پیدا ہونے کے لئے ضروری ہے کہ وحی پر ایمان ہو۔ جب یہ ایمان بالغیب ہوگا تو پھر

ایسی نظر بھی عطا ہوگی جو ان نشانات اور معجزات کو دیکھنے والی ہوگی۔ اور جب یہ نشانات اور معجزات نظر آئیں گے اور تزکیہ نفس میں ترقی ہوگی تو پھر اس ترقی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی صفات اپنانے کی کوشش ہوگی اور اللہ تعالیٰ کی صفات اپنانے سے ایمان میں پھر مزید ترقی پیدا ہوگی۔ تمام نفسانی کدورتیں صاف ہوجائیں گی۔ تمام آلائشوں سے دل پاک ہوجائے گا۔ پس کتاب اور حکمت پر تزکیہ کے تقدم کی یہ وجہ ہے، کیونکہ کتاب پڑھنا، اسے سمجھنے کی کوشش کرنا، اس میں سے حکمتیں تلاش کرنا یہ ظاہری علم کی چیزیں ہیں اور یہ باتیں یعنی کتاب اور حکمت کو آخر پر رکھ کر یہ اشارہ فرمایا کہ ایک انسان کی زندگی کا اصل مقصود نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ وغیرہ اور احکامات کی حکمتیں نہیں ہیں بلکہ اصل مقصود تزکیہ نفس ہے اور ہونا چاہئے۔ اگر ظاہری نمازیں کوئی لمبی لمبی پڑھتا ہے اور نفس کی اصلاح نہیں۔ یا اگر زکوٰۃ دیتا ہے اور ناجائز کمائی کر رہا ہے۔ یا اگر حج کیا ہے اور دل میں یہ ہے کہ دوسروں کو پتہ لگے کہ میں حاجی ہوں یا اس لئے کہ کاروبار زیادہ چمکے۔ کئی کاروباری لوگ اس لئے بھی حج پر جاتے ہیں۔ حضرت مصلح موعود نے بیان کیا ہوا ہے کہ جب میں حج پر گیا تو ایک لڑکا میرے ساتھ حج کر رہا تھا۔ نہ نمازیں تھیں اور نہ دعائیں پڑھ رہا تھا بلکہ کوئی گانے گنگنا رہا تھا تو میں نے پوچھا تم اس لئے حج پر آئے ہو؟ اس نے کہا بات یہ ہے کہ ہماری دکان ہے اور وہی کاروبار مقابلے پر ایک اور آدمی بھی کر رہا ہے اور وہ حج کر کے آیا ہے جس کی وجہ سے اس کا کاروبار زیادہ چمکا ہے تو میرے باپ نے کہا ہے کہ تم بھی جا کر حج کر آؤ۔ مجھے تو پتہ نہیں حج کیا ہوتا ہے اس لئے میں آیا ہوں کہ ہمارا کاروبار چمکے۔ تو یہ حال ہوتا ہے حاجیوں کا۔ اگر اس طرح کے حج ہیں تو پھر اس کتاب کی تعلیم پر عمل بے فائدہ ہے۔ حضرت مسیح موعود نے ایک حاجی کا قصہ بیان فرمایا ہے کہ اس نے کسی نیک شخص کی دعوت کی۔ وہ امیر آدمی تھا جو حج کر کے آیا تھا۔ جب وہ بزرگ دعوت پہ آیا تو اس کے سامنے اس نے اپنے ملازم سے کہا کہ فلاں چیز فلاں طشتری میں رکھ کے لاؤ جو میں پہلے حج پہ لے کے آیا تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد کہنے لگا کہ فلاں چیز فلاں طشتری میں لاؤ جو میں دوسرے حج پہ لے کے آیا تھا۔ پھر کہنے لگا کہ فلاں چیز فلاں طشتری میں لاؤ جو میں تیسرے حج پہ لے کے آیا تھا۔ تو اصل مقصد اس کا یہ بتانا تھا کہ میں نے حج کئے ہیں۔ اس نیک بزرگ مہمان نے کہا۔ تیری حالت بڑی قابل رحم ہے۔ تو نے تو اس اظہار سے اپنے تینوں حج ضائع کر دیئے۔

پس یہ بات یاد رکھنے والی ہے کہ کتاب کی کسی بھی تعلیم پر آپ جو بھی عمل کرتے ہیں اس پر عمل کا مقصد تزکیہ نفس ہے۔ اس لئے تزکیہ مقدم رکھا گیا ہے اور اس عظیم رسول کے صحبت یافتوں نے اپنے دلوں کا تزکیہ کیا۔ تعلیم تو ساتھ ساتھ اترتی رہی۔ تقویٰ کے معیار بھی بڑھتے رہے۔ لیکن دلوں میں پاکیزگی پہلے پیدا ہوگئی تھی۔ آہستہ آہستہ ترقی تو ہوتی رہی لیکن دل صاف ہوگئے تھے۔ پہلے دن سے ہی ان صحابہ کا تزکیہ ہوگیا تھا۔ اس تزکیہ کی ہی وجہ تھی کہ حکم آتے ہی شراب کے مٹکے توڑے گئے تھے۔ کسی نے دلیل نہیں مانگی۔ حکم پہ عمل کیا۔ تو اصل چیز دلوں کی پاکیزگی ہے جو اس عظیم رسول نے کی۔ آنحضرت ﷺ کی ذات، آپؐ کا ہر عمل، آپ کا اٹھنا بیٹھنا بصیرت رکھنے والوں کے لئے ایک نشان تھا۔

چنانچہ آپؐ کے قریبیوں میں جیسے حضرت خدیجہؓ ہیں، حضرت ابوبکرؓ ہیں، حضرت علیؓ ہیں۔ انہوں نے وحی کے اترنے کے ساتھ ہی آپؐ کو قبول کر لیا تھا اور علم و معرفت میں پھر بڑھتے چلے گئے۔ انہوں نے تفصیلی تعلیم اور حکمتوں کی تلاش نہیں کی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہیں باہر گئے ہوئے تھے۔ جب واپس آئے تو کسی نے کہا تیرے دوست نے یہ یہ دعویٰ کیا ہے۔ وہ سیدھے آنحضرت ﷺ کے پاس گئے۔ ان سے پوچھا کہ آپؐ نے یہ دعویٰ کیا ہے؟ آنحضرت ﷺ نے اس کی تفصیل بتانے کی کوشش کی کہ یہ تعلیم اتری ہے۔ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کی کہ مجھے تعلیم، حکمت اور دلیل نہیں چاہئے۔ میں تو آپؐ کو بچپن سے جانتا ہوں۔ ایسا زکی انسان کوئی غلط بات نہیں کر سکتا۔ پس یہ جو آیات ہیں اس مزکّی کے ہر ہر لفظ میں ان کی پاک باتوں میں نظر آئیں جنہوں نے ان کو قبول کیا۔ لیکن کور باطن جو تھے وہ واضح آیات اور کتاب کی پاک کرنے والی پُر حکمت تعلیم کو دیکھ کر بھی اس فیض سے محروم رہے۔

پھر تزکیہ کے بعد تعلیم کتاب کو حکمت پر مقدم کیا گیا ہے یعنی کتاب حکمت سے پہلے رکھی گئی ہے کیونکہ اعلیٰ ایمان والا شخص یہ دیکھتا ہے کہ اس کے محبوب کا کیا حکم ہے۔ وہ دلیلوں کی تلاش میں نہیں رہتا۔ بلکہ سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا کہتا ہے کہ ہم نے حکم سن لیا ہے اور ہم اس کے دل سے فرمانبردار ہو چکے ہیں۔ ہمارے پچھلے تجربات بھی یہی ظاہر کرتے ہیں کہ ہر حکم پر عمل کرنے سے ہمارے دلوں کا تزکیہ ہوا ہے۔ اس لئے یقیناً اے نبی ﷺ! تیرے پر خدا تعالیٰ کی طرف سے اترے ہوئے اس حکم میں بھی کوئی حکمت ہوگی۔ چاہے ہمیں اس کی سمجھ آئے یا نہ آئے۔ ہمارا اصل مقصود تو محبوب حقیقی کی رضا حاصل کرنا ہے جو اس پیارے نبی کے ساتھ جُڑ کر اس کے کہے ہوئے لفظ لفظ پر عمل کرنے سے ملتی ہے۔ پس حکمتیں تو اس حکم کی جو بھی آئے بعد میں سمجھ آتی رہیں گی لیکن اپنے محبوب کی اطاعت ہم ابھی فوری کرتے ہیں۔ یہ فلسفیوں اور کمزور ایمان والوں کا کام ہے کہ حکمتوں کے سراغ لگاتے پھریں۔ حضرت مسیح موعود نے دین العجائز اختیار کرنے کی اسی لئے تلقین فرمائی ہے۔ لیکن جہاں تکبر اور فلسفہ میں انسان پڑے گا تو تزکیہ نہیں ہوسکتا اور جب آدمی میں تکبر آجائے تو پھر ایمان میں ترقی تو کیا قبول کرنے کی بھی توفیق نہیں ملتی۔ پس حکمت کا علم ہونا ایک کامل مومن کے لئے، ایمان لانے کے لئے ضروری نہیں ہے اور جس کا ایمان صرف دلائل کی حد تک ہو اس کو حکمت کی بھی ضرورت ہے اور یہ کمزوریٔ ایمان ہونے کی نشانی ہے۔ پس نبی کا تزکیہ کرنا، اس کا حکم دینا اور اس حکم کو ماننا اور نبی کی باتیں سن کر اپنے دلوں کو پاک کرنے کی کوشش، یہ کامل الایمان لوگوں کا شیوہ ہے۔ اور ناقص ایمان حکمت کا تقاضا کرتا ہے۔ اس لئے ہر قسم کی طبائع کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس عظیم رسول پر وہ تعلیم اتاری جس میں ہر حکم کی حکمت بھی بیان ہوئی ہے۔ پس یہ خاصہ ہے آنحضرت ﷺ کی لائی ہوئی تعلیم کا جو ہر قسم کی طبائع اور مزاج کے لوگوں کے لئے مکمل تعلیم ہے۔ کسی کے لئے کوئی فرار کی جگہ نہیں۔ اور جیسا کہ میں نے کہا حضرت مسیح موعود دین العجائز کو ہی کامل ایمان والوں کا خاصہ فرماتے تھے۔ ہمیں حکمتوں کی بجائے پہلے ایمان میں مضبوطی کی کوشش کرنی چاہئے پھر حکمتیں بھی سمجھ آجاتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

"خدا تعالیٰ کا کلام ہمیں یہی سکھلاتا ہے کہ تم ایمان لاؤ تب نجات پاؤ گے۔ یہ ہمیں ہدایت نہیں دیتا کہ تم ان عقائد پر جو نبی علیہ السلام نے پیش کئے، دلائل فلسفیہ اور براہین یقینیہ کا مطالبہ کرو اور جب تک علوم ہندسہ اور حساب کی طرح وہ صداقتیں کھل نہ جائیں" یعنی ایک اور ایک دو کی طرح ہر چیز ثابت نہ ہوجائے "تب تک ان کو مت مانو۔ ظاہر ہے کہ اگر نبی کی باتوں کو علوم حسیّہ کے ساتھ وزن کر کے ہی ماننا ہے تو وہ نبی کی متابعت نہیں ہے۔ بلکہ ہر یک صداقت جب کامل طور پر کھل جائے خود واجب التسلیم ٹھہرتی ہے۔ خواہ اس کو ایک نبی بیان کرے خواہ غیر نبی"۔ یعنی اگر ظاہری باتوں پر جا کر لینا ہے تو جب سچائی کھل گئی پھر کوئی بھی بات کرے تو لوگ اس کو مان ہی لیتے ہیں۔ وہ ایمان بالغیب نہیں ہوتا۔ غیر نبی بھی کوئی ایسی بات کرے تو وہ بھی لوگ مانتے ہیں۔

فرماتے ہیں کہ:۔ "بلکہ اگر ایک فاسق بھی بیان کرے تب بھی ماننا ہی پڑتا ہے۔ جس خبر کو نبی کے اعتبار پر اور اس کی صداقت کو مسلّم رکھ کر ہم قبول کریں گے وہ چیز ضرور ایسی ہونی چاہئے کہ گو عند العقل صدق کا بہت زیادہ احتمال رکھتی ہو مگر کذب کی طرف بھی کسی قدر نادانوں کا وہم جا سکتا ہو"۔ یعنی اگر عقلی طور پر دیکھیں تو سچائی اس میں نظر آتی ہو، آ سکتی ہو، مگر اس میں ایسے لوگ ہیں جو پوری طرح سوچتے نہیں اور اس کو جھوٹ کی طرف بھی لے جا سکتے ہوں۔ ایسی بات ہو جو بالکل واضح نہ ہو۔

فرمایا: "تاہم صدق کی شق کو اختیار کر کے اور نبی کو صادق قرار دے کر اپنی نیک ظنی اور اپنی فراست دقیقہ اور اپنے ادب اور اپنے ایمان کا اجر پالیویں۔ یہی لب لباب قرآن کریم کی تعلیم کا ہے جو ہم نے بیان کر دیا ہے۔ لیکن حکماء اور فلاسفر اس پہلو پر چلے ہی نہیں اور وہ ہمیشہ ایمان سے لاپروا رہے اور ایسے علوم کو ڈھونڈتے رہے جس کا فی الفور قطعی اور یقینی ہونا ان پر کھل جائے۔ مگر یاد رہے کہ خدا تعالیٰ نے ایمان بالغیب کا حکم فرما کر مومنوں کو یقینی معرفت سے محروم رکھنا نہیں چاہا بلکہ یقینی معرفت کے حاصل کرنے کے لئے ایمان ایک زینہ ہے جس زینہ پر چڑھنے کے بغیر سچی معرفت کو

طلب کرنا ایک سخت غلطی ہے لیکن اس زینہ پر چڑھنے والے معارف صافیہ اور مشاہدات شافیہ کا ضرور چہرہ دیکھ لیتے ہیں''۔ ان کو صاف کھلے معارف بھی نظر آجاتے ہیں جن پر چڑھنے کی کوشش کرتے ہیں اور ان کو بڑے تسلی دینے والے مشاہدات بھی نظر آتے ہیں۔'' جب ایک ایماندار بحیثیت ایک صادق مومن کے احکام اور اخبار الٰہی کو محض اس جہت سے قبول کر لیتا ہے کہ وہ اخبار اور احکام ایک مخبر صادق کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ نے اس کو عطا فرمائے ہیں تو عرفان کا انعام پانے کے لئے مستحق ٹھہر جاتا ہے''۔ یعنی ایک سچا مومن، اللہ تعالیٰ جو احکامات دیتا ہے یا ان کو نبی کی طرف سے جو احکامات ملتے ہیں یا جو اللہ تعالیٰ ان کو خبریں دیتا ہے، ان کو صرف اس لئے قبول کرتا ہے کہ یہ ایک سچے خبر دینے والے نے خدا تعالیٰ کی طرف سے اطلاع پا کر خبریں دی ہیں۔ تو پھر اس کو اس کا عرفان بھی حاصل ہوتا ہے۔

فرمایا کہ:۔''اسی لئے خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے یہی قانون ٹھہرا رکھا ہے کہ پہلے وہ امور غیبیہ پر ایمان لا کر فرمانبرداروں میں داخل ہوں اور پھر عرفان کا مرتبہ عطا کر کے سب عقدے ان کے کھولے جائیں''۔ تو پہلے فرمانبرداری ضروری ہے۔ سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا کرنا ضروری ہے۔ اس کے بعد پھر اس کو عرفان بھی حاصل ہو جائے گا، اس کی حکمتیں بھی معلوم ہو جائیں گی۔ ''لیکن افسوس کہ جلد باز انسان اِن راہوں کو اختیار نہیں کرتا۔ خدا تعالیٰ کا قرآن کریم میں یہ وعدہ ہے کہ جو شخص ایمانی طور پر نبی کریم ﷺ کی دعوت کو مان لیوے تو وہ اگر مجاہدات کے ذریعہ سے ان کی حقیقت دریافت کرنا چاہے وہ اس پر بذریعہ کشف اور الہام کے کھولے جائیں گے''۔ پہلے ایمان لانا ضروری ہے۔ پھر مجاہدات کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ اطلاع دے گا'' اور اس کے ایمان کو عرفان کے درجہ تک پہنچایا جائے گا''۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد نمبر 5 صفحہ 251 تا 253 حاشیہ۔ مطبوعہ لندن)

پس یہ ہے وہ طریق جو ایمان میں کامل بننے والوں کے لئے ضروری ہے۔

پھر ان دو آیات میں یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا اور اللہ تعالیٰ کی قبولیت دعا کے اعلان کے الفاظ میں ایک اور فرق بھی ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا کے آخر میں عرض کی............ اور اللہ تعالیٰ جب جواب دیتا ہے تو فرماتا ہے وَیُعَلِّمُکُمْ (۔) اس فرق کو حضرت مصلح موعود نے یوں بیان فرمایا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے عزیز و حکیم صفات کے واسطے سے دعا کی کہ جو کچھ میں مانگ رہا ہوں وہ اپنی سوچ کے مطابق مانگ رہا ہوں لیکن جس زمانے میں یہ نبی مبعوث ہونا ہے اور پھر تا قیامت جس کی آیات اور تعلیم نے تزکیہ بھی کرنا ہے اور حکمت بھی سکھانی ہے اس زمانے کی ضرورتوں کو تُو بہتر جانتا ہے اس لئے اُس وقت اے اللہ تُو اپنی صفت عزیز اور حکیم کے ساتھ اس زمانے کی ضروریات کو اس نبی کے ذریعہ پورا فرمانا۔ پس اللہ تعالیٰ نے اس دعا کو قبول فرما کر اس آیت میں کہ رسول یہ یہ کام کرتا ہے آخر پر فرمایا (۔) یعنی یہ رسول تمہیں وہ کچھ سکھاتا ہے جو تم پہلے نہیں جانتے تھے۔ پس اس عظیم نبی پر وہ آیات اور کتاب اتری جن میں ایسی تعلیم بھی ہے جو تم پہلے نہیں جانتے تھے۔ اس نبی کی تعلیم میں ایسی باتیں بھی ہیں جو دوسری پرانی تعلیمات سے زائد ہیں۔ بعض ایسی پیشگوئیاں ہیں جن کا زمانے کے ساتھ ساتھ انسان کو ادراک ہوتا ہے، پتہ لگتا ہے، ظاہر ہوتی ہیں۔ ان میں سے بعض باتوں کا میں گزشتہ خطبوں میں ذکر کر چکا ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں محکمات اور متشابہات کا ذکر کیا ہے جیسا کہ فرماتا ہے (۔) (آل عمران:8)۔ یعنی وہی ہے جس نے تجھ پر یہ کتاب نازل کی ہے جس کی بعض آیتیں تو مُحْکَم آیتیں ہیں جو اس کتاب کی جڑ ہیں اور کچھ اور ہیں جو مُتَشَابِہ ہیں۔ پس مُحْکَم آیات دے کر اللہ تعالیٰ نے یہ اعلان فرمایا کہ وہ باتیں بھی میں نے اتاری ہیں جنہیں تم پہلے نہ جانتے تھے اور وہ باتیں بھی ہیں جو پہلی شریعتوں میں آ بھی چکی ہیں۔ بعض ایسی ہیں جو واضح ہیں، بعض ایسی ہیں جن پر سوچنے کی ضرورت ہے۔ مُحْکَم کے معانی لغتوں میں یہ لکھے ہیں کہ جو کسی بھی قسم کی تبدیلی یا تحریف سے محفوظ کر دی گئی ہو۔ یہ مُحْکَم ہے۔ دوسری جس میں کسی بھی قسم کے ابہام کا شائبہ نہ ہو۔ تیسری بات جو معنوی لحاظ سے اور اپنی شوکت کے لحاظ سے فیصلہ کن ہو تو یہ مُحْکَمٰت ہیں۔ اور مُتَشَابِہ وہ چیز کہلاتی ہیں جس کے مختلف معانی کئے جا سکیں۔ یا جس کا کچھ حصہ دوسری ویسی اسی طرح کی چیزوں سے مشابہ ہو۔ اب جو تزکیہ سے عاری ہیں وہ اس تعلیم کے حقیقی پیغام کو کس طرح سمجھ سکتے ہیں۔ پھر اس کا یہ مطلب بھی ہے کہ جس کے حقیقی معانی مُحْکَم احکامات کے خلاف نہ ہوں۔ مُتَشَابِہ کے یہ معنی بھی ہیں کہ بعض دفعہ بعض ظاہری الفاظ شبہ میں ڈال دیتے ہیں لیکن اس کے جو حقیقی معانی ہیں وہ مُحْکَم احکامات جو قرآن کریم کی جڑ ہیں ان کے خلاف نہیں ہونے چاہئیں۔ اگر ان کے خلاف جاتے ہیں تو پھر اس کی وجہ تلاش کرنی ہوگی۔ اس لئے ان متشابہات کو اس طرح سمجھنے کی کوشش کی جائے جو محکم احکامات سے تطابق رکھتے ہیں۔ مُتَشَابِہ کا بھی یہی مطلب ہے کہ بغیر حقیقی غور و فکر کے صحیح طریق سے سمجھ نہیں آ سکتے اس کے لئے پھر دلوں کو پاک کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی مدد کی ضرورت ہے۔ پس وہ عزیز خدا جس کے قبضہ قدرت میں ہر چیز ہے ایسے تزکیہ شدوں کے دلوں کے دروازے کھولتا اور انہیں حکمت کے موتی اکٹھے کرنے کی توفیق دیتا ہے۔ تو یہ عظیم رسول جو قیامت تک کے زمانے کے لئے مبعوث ہوا اس کی تعلیم کی حفاظت کا بھی اللہ تعالیٰ نے انتظام فرمایا ہے جیسا کہ میں پہلے ایک خطبہ میں یہاں بیان کر چکا ہوں۔ اس تعلیم کو بدلنے کی کوشش کی گئی لیکن کبھی کامیاب نہیں ہوئی اور نہ ہو سکتی ہے۔ اس مزکّی اعظم کی اتباع میں ہر صدی میں مجدد آتے رہے اور ان آیات و تعلیم کے ذریعہ سے تزکیہ کا کام کرتے رہے۔ علماء اور فقہا پیدا ہوتے رہے جو احکامات کی وضاحت کرتے رہے اور حکمت سکھاتے رہے۔ آجکل کے نام نہاد (۔) کی طرح نہیں جو بے تکی باتیں کرتے ہیں۔

............ہم تو اس مزکّی کے عاشق صادق کو ماننے والے ہیں جو توحید کا پھیلانے والا تھا۔ اور جس کے ماننے والوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے الہاماً یہ پیغام دیا تھا کہ (۔) کہ توحید کو پکڑو، توحید کو پکڑو، اے فارس کے بیٹو۔............ تو اللہ تعالیٰ نے اس تعلیم کی حفاظت کے یہ سامان پیدا فرمائے ....(الجمعۃ: 4-3) کہ وہی ہے جس نے اُمّی لوگوں میں انہیں میں سے ایک عظیم رسول مبعوث کیا وہ ان پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب کی اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے جبکہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی کھلی گمراہی میں تھے۔ اور انہیں میں سے دوسروں کی طرف بھی اسے مبعوث کیا ہے جو ابھی ان سے ملے نہیں۔ وہ کامل غلبے والا اور صاحب حکمت ہے۔

ان آیات میں سے جو پہلی آیت ہے اس میں اُمّی لوگوں میں سے عظیم رسول کے مبعوث ہونے کی خبر ہے۔ یہاں پھر جیسا کہ میں پہلے ذکر کر چکا ہوں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا کی قبولیت کے اعلان کا اعادہ کیا گیا ہے اور واضح اعلان آخر میں ہے کہ اس سے پہلے وہ لوگ کھلی کھلی گمراہی میں مبتلا تھے۔ یہ کھلم کھلا گمراہی میں مبتلا ہونے کے الفاظ اس حوالے سے سورۃ آل عمران کی آیت میں بھی بیان کئے گئے ہیں۔ سورۃ آل عمران میں ان خصوصیات کا ذکر کرنے سے پہلے یعنی جو نبی نے آ کر چار باتوں پر عمل کرنا تھا یا کروانا تھا، یہ ذکر ہے کہ (۔) یقیناً اللہ نے مومنوں پر احسان کیا ہے جو ان میں ایک رسول بنا کر بھیجا ہے۔ پس اس زمانے میں جب بحر و بر میں فساد برپا تھا اللہ تعالیٰ کا ان لوگوں پر ایک احسان ہوا کہ ان میں ایک رسول مبعوث فرمایا جس نے انہیں آیات سنائیں، پاک کیا، تعلیم کتاب اور حکمت دی۔ اور انہیں عربوں نے جو جاہل کہلاتے تھے ایک انقلاب برپا کر دیا۔............

لوگ تو انشاء اللہ پیدا ہوتے رہیں گے جو اس پیغام، کتاب اور تعلیم کو اپنے پر لاگو بھی کریں گے لیکن ہم میں سے ہر فرد کو بھی کوشش کرنی چاہئے کہ کبھی اس تعلیم سے روگردانی کرنے والے نہ ہوں اور کبھی اپنے دلوں کی پاکیزگی کو ختم کرنے والے نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔

☆☆☆

مکرم لقمان احمد کشور صاحب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تبرکات

اور محبوب آقا کے عاشق غلاموں کے محبت کے مختلف انداز

محبت جب احترام اور تقدس کے جذبات سے مملو ہوتو عاشق اپنے پیارے کے تبرکات کو دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند کرتا ہے اور ان کا حصول اپنے لیے بجا طور پر سعادت اور خوش بختی سمجھتا ہے۔

ہمارے سید و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات صحابہ کیلئے کس قدر متبرک اور مقدس تھی اس کے کچھ نظارے اس وادی کی سیاحت سے کیے جاسکتے ہیں جہاں عالم کی مقدس ترین ہستی اپنے عاشقوں اور جاں نثاروں کے درمیان جلوہ افروز تھی۔

حضرت زھرہ بن معبد کی والدہ انکو جبکہ یہ بچے تھے آنخضرتؐ کی خدمت میں لائیں اور عرض کیا اسکی بیعت لیجئے! آپؐ نے فرمایا! ابھی بچہ ہے' پھر انکے سر پر ہاتھ پھیرا اور دعا دی۔ اس برکت کو صحابہ اس شوق اور محبت سے دیکھتے کہ زھرہ کے دادا ان کو لے کر بازار غلہ خریدنے گئے کہ ان کو آنحضورؐ کی برکت ملی ہوئی ہے۔

اس دوران حضرت عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہم سے ان کی ملاقات ہوئی' وہ کہنے لگے کہ ہم کو بھی شریک کرو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم کو برکت دی ہے۔

(بخاری کتاب الشرکة باب الشرکةفی الطعام)

اس حدیث کی شرح میں شارح بخاری امام ابن حجر عسقلانی لکھتے ہیں اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے برکت حاصل کرنے کیلئے صحابہ کرام کو آپؐ کی خدمت میں اپنی اولاد کے حاضر کرنے کا بڑا اشوق تھا۔

نماز فجر کے بعد بعض صحابہ اپنے ملازموں کو پانی دیکر رسول اللہؐ کی خدمت میں بھیجتے آپؐ اس پانی میں ہاتھ ڈال کر برکت بخشتے۔

(مسلم کتاب الفضائل باب فی قرب النبیؐ من الناس و تبرکھم به)

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں بیمار ہوا تو میری خالہ مجھے آپؐ کی خدمت میں لے گئیں آپؐ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور دعا کی۔ اس کے بعد آپؐ نے وضو کیا تو آپؐ کے وضو سے بچے ہوئے متبرک پانی کو میں نے پی لیا۔

(بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء للصبیان بالبرکة و مسح رؤسھم)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے گھر لڑکا پیدا ہوا وہ بچے کو آپؐ کی خدمت میں لائے آپؐ نے اس کا نام رکھا اور اپنے منہ میں کھجور رکھ کر چبائی اور پھر اس بچے کے منہ میں ڈالی اور اس کے لیے دعا کی۔

(بخاری کتاب العقیقة باب تسمیة المولود غداة یولد و تحنیکه)

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تو ان کی والدہ حضرت اسماء ان کو لے کر آنخضورؐ کی خدمت میں آئیں۔ آپؐ نے بچے کو اپنی گود میں رکھا کھجور لے کر چبائی اور بچے کہ منہ میں ڈال کر اسے گھٹی دی اور اس کے لیے دعا کی۔ اس طرح اس بچے کے پیٹ میں پیدائش کے بعد سب سے پہلے آپ کا مقدس لعاب اور متبرک کھجور گئی۔

(بخاری کتاب العقیقة باب تحنیك الولد)

آپؐ کے وضو کا بچہ ہوا پانی صحابہ کے لئے آب حیات تھا جس پر وہ جان چھڑکتے تھے۔ ایک دفعہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی نکالا تو اس وقت موجود تمام صحابہ اس تبرک کی طرف وفور محبت سے جھپٹے۔

(صحیح مسلم کتاب الفضائل باب فی قرب النبیؐ و تبرکھم به)

صحابہ کرام کے زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر یادگاریں محفوظ تھیں جن کو وہ جان سے زیادہ عزیز رکھتے تھے اور ان سے برکت پاتے تھے۔

حضرت امام علی بن حسین روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد جب ہم لوگ مدینہ واپس آئے تو حضرت مسور بن مخرمہ مجھے ملے اور کہا رسول اللہؐ کی تلوار جو آپ کے پاس ہے مجھے دے دو ایسا نہ ہو کہ یزیدی لوگ اسے بھی چھین لیں اور پھر آنحضورؐ کے تبرکات کی حفاظت کے خیال سے کہا اگر آپؐ یہ تلوار مجھے دے دیں تو خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جب تک جسم میں جان باقی ہے کوئی شخص اس کی طرف ہاتھ نہیں بڑھا سکتا۔

(ابو داؤد کتاب النکاح باب مایکرہ أن یجمع منبھین من النساء)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آپؐ کا ایک جبّہ محفوظ تھا جب حضرت عائشہ کا انتقال ہوا تو حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے وہ جبہ لے لیا اور اسے محفوظ کر لیا اور پھر اسی تبرک سے خود بھی برکت پاتیں اور جب کوئی شخص بیمار ہوتا تو اس جبہ کو دھو کر اس کا پانی مریض کو دیتیں۔

(مسند احمدبن حنبل جلد نمبر 6 ص 348)

حضرت کعب بن زہیر کے قصیدہ کے صلہ میں آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو چادر انھیں عطا فرمائی تھی یہ چادر بعد میں حضرت امیر معاویہ نے ان کے بیٹے سے خرید لی جسے اموی خلفاء عیدین کے موقعہ پر اوڑھ کر نکلتے تھے۔

(الاصابه فی تمییز الصحابه تذکرہ کعب بن زھیر)

آپؐ جس پیالے میں پانی پیتے تھے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس محفوظ تھا ایک بار وہ ٹوٹ گیا تو انہوں نے اسے چاندی کی تاروں سے جڑوایا۔ اسی طرح حضرت سہل اور حضرت عبداللہ سلام رضی اللہ عنہما نے بھی اپنے پاس آپؐ کے پیالے بطور تبرک محفوظ رکھے ہوئے تھے۔

(بخاری کتاب الاشربه باب الشرب من قدح النبیؐ)

ایک صحابی کو آپؐ نے ایک سیاہ عمامہ عطا فرمایا۔ اسے انھوں نے بڑی محبت اور اہتمام سے محفوظ رکھا اور اس کا تذکرہ بکثرت کیا کرتے تھے ایک دفعہ بخارا میں خچر پر سوار ہو کر نکلے تو عمامہ دکھا دکھا کر لوگوں کو محبت سے بتاتے کہ یہ عمامہ مجھے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عطا فرمایا تھا۔

(ابو داؤد کتاب اللباس باب ماجاء فی الخزّ)

آپؐ کے چند بال حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بطور تبرک اپنے پاس شیشی میں محفوظ کر کے رکھے ہوئے تھے جب کوئی شخص بیمار ہوتا تو ایک برتن میں پانی بھر کر بھیج دیتا حضرت ام سلمہ وہ بال اس پانی میں ڈالتیں اور پھر اس متبرک پانی کو واپس بھیجتیں جسے مریض اپنی شفا کیلئے پیتا تھا۔

(بخاری کتاب اللباس باب مایذکر فی الشیب)

صحابہ رضوان اللہ کے عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی قوس قزح کا ہر رنگ ہی بہت پیارا اور دلربا تھا وہ کبھی آپؐ کے حسن باطنی کی روحانی سیر کرتے تو کبھی آپؐ کے ظاہری حسن و جمال کو اپنے شیشہ دل پر اتارتے وہ کبھی بصیرت کی آنکھ سے اس حسن پیکر کو دیکھتے تو کبھی بصارت سے اپنے محبوب کی رعنائی سے لطف اندوز ہوتے۔

کچھ ایسے ہی شوق دید کا ایک نظارا حضرت براء بن عازبؓ کی اس روایت میں ملتا ہے۔ بخاری کی روایت ہے کہ ایک دفعہ حضرت براء بن عازب نے اپنے محبوب آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک سرخ جوڑا پہنے دیکھا۔ کہتے ہیں کہ میں نے کبھی کسی کو ایسا خوبصورت نہیں دیکھا جس قدر آپؐ خوبصورت اس وقت لگ رہے تھے۔

ان لمحات کی یاد صحابہ کے دل سے کبھی محو نہ ہوئی تھی یہ ملاقاتیں تو ان کی زندگی کا سب سے بڑا سرمایہ تھیں آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب ملتے تو آپ کے بدن مبارک کی لمس اور مہک ان کو مستانہ بنا دیتی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کبھی کوئی ریشم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی سے زیادہ نرم نہیں چھوا اور نہ کوئی خوشبو حضرت کے بدن مبارک سے زیادہ خوشبودار کبھی سونگھی۔

(بخاری کتاب المناقب باب صفةالنبی صلی اللّٰہ علیه و سلم)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی لفظاً لفظاً پیروی کیا کرتے تھے۔ وہ اپنے آقا کا ہر حسن سمیٹنا چاہتے تھے اپنے پیارے کے ہر قول اور ہر فعل کو اپنے عمل کے سانچے میں ڈھال کر اپنے محبوب کے رنگ میں رنگین ہونا چاہتے تھے۔ روایت آتی ہے کہ جب کوئی آدمی آپ کے سامنے سفر پر جانے لگتا تو آپؓ اسے اپنے قریب بلاتے اور فرماتے! آؤ میں تمھیں رخصت کروں جس طرح رسول کریمؐ ہمیں رخصت کیا کرتے تھے۔ پھر کہتے میں تمھیں اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں تیرا دین اور تیری امانت اور تیرے آخری کام۔ (ترمذی)

سواری پر آگے بیٹھنا بھی بسا اوقات احترام اور برتری کی علامت بن جاتا ہے صحابہ آنخضورؐ کے ادب کے پیش نظر اس کا بھی ہمیشہ خیال رکھتے۔ ایک دفعہ آپؐ پیدل جارہے تھے کہ راستے میں ایک صحابی جو گدھے پر سوار آرہے تھے ان سے آمنا سامنا ہوگیا۔ وہ فوراً نیچے اترے اور آپؐ کی خدمت میں عرض کیا کہ آپؐ آگے تشریف رکھیں میں آپؐ کے پیچھے بیٹھتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا! نہیں تم آگے بیٹھنے کے زیادہ مستحق ہو۔ ان کے اصرار پر فرمایا کہ اچھا اگر تم بخوشی اجازت دیتے ہو تو میں آگے بیٹھ جاتا ہوں۔

(ابو داؤد کتاب الجهاد باب رب الدابة احق بصدرھا)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے والد عبداللہ بن عمرو بن حرام جب غزوہ احد میں شرکت کے لیے روانہ ہونے لگے تو بیٹے سے کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ میں شہید ہو جاؤں گا اور رسول اللہؐ کے بعد تم مجھے سب سے زیادہ پیارے ہو تم میرا قرض ادا کرنا اور بھائیوں سے حسن سلوک کرنا۔

(اسدالغابه تذکرة حضرت عبداللّٰہ بن عمر و بن حرام)

حضرت سائب بن یزیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ جب جنگ تبوک سے واپس تشریف لائے تو لوگ آپؐ کے استقبال کے لیے مدینہ سے باہر ثنیة الوداع تک گئے میں بھی اور بچوں کے ہمراہ آپؐ کے استقبال کے لیے ثنیة الوداع تک گیا۔ (ابوداؤد)

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے دلوں میں بھی اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت انڈیل دے اور اپنی بارگاہ میں مقبول غلام ٹھہرائے۔ (آمین)

خون کی گردش

شام کے ملک میں پیدا ہونے والا باکمال طبیب علاء الدین ابن النفیس القرشی (1289ء) پہلا انسان ہے جس نے کہا کہ انسانی جسم میں خون گردش کرتا ہے۔ یہ دریافت اس نے ولیم ہاروے (1687ء) سے چارسو سال قبل کی تھی۔ اس نے کہا کہ خون وریدی شریان (Veinous Artery) سے ہو کر گزرتا ہے اور پھر پھیپھڑوں میں پہنچ کر تازہ ہوا سے ملتا ہے، اس کے بعد صاف ہو کر پورے جسم میں دورہ کرتا ہے۔ اس طرح خون جسم کے ہر حصے میں پہنچتا رہتا ہے۔ اس نظریے کو Pulmonary Circulation of Blood کہا جاتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 76652 میں عاصمہ نذیر

زوجہ نذیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 13 مرلہ رہائشی مکان میں 4 مرلہ حصہ کل مالیتی اندازاً-/3500000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً-/100000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند-/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ عاصمہ نذیر۔گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بھٹی وصیت نمبر 32033

مسل نمبر 79653 میں ماہم نذیر

بنت نذیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ماہم نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بھٹی وصیت نمبر 32033

مسل نمبر 79654 میں صائمہ عزیز

بنت عزیز احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیال دیاس ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی-/9000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔صائمہ عزیز۔گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بھٹی والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 احسن فاروق گوندل ولد ظفر اللہ خاں گوندل

مسل نمبر 79655 میں عمران خاں

ولد منیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت 2006ء ساکن کوٹ دیال داس ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موبائل سیٹ مالیتی-/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عمران خاں۔گواہ شد نمبر 1 احسن فاروق گوندل ولد ظفر اللہ خاں گوندل۔گواہ شد نمبر 2 عاصم شہزاد ولد محمد اکرم

مسل نمبر 79656 میں حرا پرویز

بنت پرویز اختر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیال داس ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ حرا پرویز۔گواہ شد نمبر 1 احسن فاروق گوندل ولد ظفر اللہ خاں گوندل گواہ شد نمبر 2 پرویز اختر والد موصیہ

مسل نمبر 79657 میں منیر احمد

ولد مولوی محمد شریف قوم ویگل پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سرمایا دوکان مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ منیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ ولد عبدالرشید۔گواہ شد نمبر 2 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750

مسل نمبر 79658 میں عائشہ حنا مالک

بنت راجہ عبدالمالک قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 22 مرلہ مکان واقع دارالصدر شمالی ربوہ مالیتی اندازاً-/9000000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عائشہ حنا مالک ۔گواہ شد نمبر 1 راجہ عبدالمالک والد موصیہ وصیت نمبر 18376 ۔گواہ شد نمبر 2 محمد عطاء النور خالد نوری وصیت نمبر 29228

مسل نمبر 79659 میں ثریا خانم

زوجہ دلمیر احمد خبیر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً-/150000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ثریا خانم ۔گواہ شد نمبر 1 دلمیر احمد خبیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 46679۔گواہ شد نمبر 2 یعقوب احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 26602

مسل نمبر 79660 میں عطاء العلیم

ولد شہباز احمد قوم مانگر پیشہ دکانداری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز ایوان محمود ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سامان دکان مالیتی 50/60 ہزار۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عطاء العلیم ۔گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد خلیل احمد ناصر۔گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 79661 میں امتہ الحفیظ

بیوہ عبدالمجید (مرحوم) قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 85 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور $2\frac{1}{2}$ تولہ مالیتی اندازاً-/50000 روپے (2) حق مہر -/32 روپے (3) نقد رقم -/20000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔امتہ الحفیظ۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری نسیم احمد سیفی ولد چوہدری شریف احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد مقصود ولد چوہدری نذر محمد (مرحوم)

مسل نمبر 79662 میں اصغر علی

ولد صابر علی قوم جٹ لوہٹ پیشہ تجارت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ اصغر علی ۔گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781 گواہ شد نمبر 2 میر مبشر احمد ولد میر محمد دین (مرحوم)

مسل نمبر 79663 میں عامر شہزاد

ولد ادریس احمد (مرحوم) قوم کاہلوں پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رکشہ مالیتی اندازاً-/25000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عامر شہزاد۔گواہ شد نمبر 1 باسل احمد ولد عبدالواحد۔گواہ شد نمبر 2 شاہد محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781

مسل نمبر 79664 میں نعیم احمد

ولد راجہ سلیم احمد قوم لنگاہ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781 گواہ شد نمبر 2 میر مبشر احمد ولد میر محمد دین

مسل نمبر 79665 میں خالد محمود چیمہ

ولد چوہدری محمد اقبال چیمہ قوم چیمہ پیشہ کارکن عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان کا 1/2 حصہ مکان مالیتی اندازاً-/500000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/3800 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ خالد محمود چیمہ ۔گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781 گواہ شد نمبر 2 عطاء المعید وصیت نمبر 52781

مسل نمبر 79666 میں عذرا پروین

زوجہ خالد محمود چیمہ قوم گورائیہ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان میں

1/2 مکان مالیتی اندازاً -/500000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عذرا پروین۔ گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المعید وصیت نمبر 52781

مسل نمبر 79667 میں چوہدری محمد یونس شاہد

ولد چوہدری محمد احد وڑائچ قوم جٹ وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بہادر شیر طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ $4\frac{1}{2}$ مرلہ واقع طاہر آباد جنوبی مالیتی -/450000 روپے (2) رہائشی مکان 4 مرلہ واقع طاہر آباد جنوبی مالیتی -/800000 روپے (3) ترکہ والد مرحوم کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمداز بونس ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری محمد یونس شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد سلیم احمد

مسل نمبر 79668 میں نسیم اختر

بیوہ محمد اسلم (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے (2) زرعی اراضی 11 کنال چک نمبر 8 ایم بی مالیتی -/210000 روپے (3) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چک نمبر 8 ایم بی مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10800 روپے سالانہ بصورت پنشن خاوند مرحوم مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرب ولد عبدالواحد۔ گواہ شد نمبر 2 امجد نسیم ولد محمد اسلم

مسل نمبر 79669 میں عافیہ امجد

زوجہ امجد نسیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت زیور -/25500 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عافیہ امجد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرب ولد عبدالواحد۔ گواہ شد نمبر 2 امجد نسیم خاوند موصیہ

مسل نمبر 79670 میں حاجی نسیم احمد ہرل

ولد ملک محمد سلیم قوم ہرل پیشہ دکانداری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع دارالبرکات ربوہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حاجی نسیم احمد ہرل ۔ گواہ شد نمبر 1 سید سلیم احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 33626 گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 79671 میں ملک دوست محمد

ولد ملک محمد عبداللہ قوم جسرا کہاوڑ پیشہ ہومیوڈاکٹر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 18 کنال واقع پیلو وینس اندازاً مالیتی -/110000 روپے (2) پلاٹ 5 مرلہ واقع طاہر آباد اندازاً مالیتی -/150000 روپے (3) پلاٹ 6 مرلہ واقع پیلو وینس اندازاً مالیتی -/1200000 روپے (4) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/33000 روپے (5) بینک بیلنس -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ملک دوست محمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک طاہر محمود ولد ملک محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بابر ولد چوہدری محمد حسین

مسل نمبر 79672 میں ساجد منیر

ولد جلال الدین قوم کھوکھر پیشہ تجارت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ساجد منیر۔ گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالشکور یاسر ولد میاں عبدالحق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی ولد رحمت علی

مسل نمبر 79673 میں ندیم احمد

ولد انور احمد تبسم (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید سرمد حسین ولد سید خالد منظور۔ گواہ شد نمبر 2 صلاح الدین فاتح ولد ناصر الدین خالد

مسل نمبر 79674 میں سید عظمیٰ ترمذی

بنت سید مبشر حسین (مرحوم) قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سید عظمیٰ ترمذی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالجبار ولد قادر بخش۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب فیضی ولد عبدالجبار

مسل نمبر 79675 میں سیدہ عاصمہ نصرت

بنت سید مبشر حسین (مرحوم) قوم سید پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ عاصمہ نصرت ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالجبار ولد قادر بخش۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب فیضی ولد عبدالجبار

مسل نمبر 79676 میں عبدالوکیل

ولد عبدالمجید ناصر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالوکیل ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ناصر والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد محمود ولد فضل الٰہی بھٹی

مسل نمبر 79677 میں شوکت علی

ولد برکت علی قوم رحمانی پیشہ ٹرانسپورٹر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1400000 روپے (2) 10 مرلہ خالی پلاٹ اندازاً مالیتی -/600000 روپے (3) 10 مرلہ خالی پلاٹ واقع چنیوٹ مالیتی اندازاً -/250000 روپے (5) 1/2 حصہ دکان واقع محمدی مارکیٹ چنیوٹ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شوکت علی ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ناصر ولد عبدالمجید ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد محمد احمد

مسل نمبر 79678 میں طاہر احمد تنویر

ولد عنایت اللہ قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) $2\frac{1}{4}$ مرلہ رہائشی پلاٹ اندازاً مالیتی -/200000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طاہر احمد تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ناصر ولد عبدالمجید ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد شفیق ولد رانا محمد صدیق

مسل نمبر 79679 میں فہمیدہ ارشد

زوجہ محمد ارشد محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/25000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/75000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد شاہد وصیت نمبر 36526۔ گواہ شد نمبر 2 اختر محمود ولد چوہدری احمد علی

مسل نمبر 79680 میں مدبر احمد مبشر

ولد مبشر احمد قوم جٹ چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 209 گ۔ ب لودھی ننگل ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مدبر احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد ولد ماسٹر خلیل احمد

مسل نمبر 79681 میں بشریٰ پروین

بنت محمد صدیق قوم بندیشہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/M.P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت

مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ بشریٰ پروین ۔گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم بھٹہ معلم سلسلہ ولد الطاف احمد ۔گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد خدا بخش

مسل نمبر 79682 میں سجاد احمد

ولد چوہدری منیر احمد (مرحوم) قوم وڑائچ پیشہ کاشتکاری عمر 30 سال بیعت 1995ء ساکن سدوکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 20 کنال واقع سدوکی مالیتی -/15000000 روپے ۔اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/85000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔سجاد احمد ۔گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبارک ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 79683 میں شمائلہ سجاد

زوجہ سجاد احمد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/68000 روپے (2) حق مہر اداشدہ بصورت زیور 10 تولے -/100000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ شمائلہ سجاد ۔گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 ۔گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 79684 میں طاہر فاروق

ولد چوہدری منیر احمد (مرحوم) قوم وڑائچ پیشہ کاشتکاری عمر 36 سال بیعت 1992ء ساکن سدوکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 20 کنال واقع سدوکی مالیتی -/1500000 روپے ۔اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔ طاہر فاروق ۔ گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبارک ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 79685 میں یاسر محمود

ولد محمد یونس قوم وریاہ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔یاسر محمود ۔گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 ۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبارک ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 79686 میں تسنیم افزاء

زوجہ نصرت احمد قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/153000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔تسنیم افزاء ۔گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 ۔گواہ شد نمبر 2 نصرت احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 79687 میں عمرانہ فضیلت

بنت ماسٹر فضل احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/5000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ عمرانہ فضیلت ۔گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد مربی سلسلہ ثاقب وصیت نمبر 31199 ۔گواہ شد نمبر 2 ماسٹر فضل احمد والد موصیہ وصیت نمبر 19964

مسل نمبر 79688 میں ریحانہ فضیلت

زوجہ طاہر محمود قوم سندھو پیشہ ٹیچر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 13 تولے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور مالیتی -/234000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/9200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ ریحانہ فضیلت گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 79689 میں عابدہ پروین

بنت چوہدری مختار احمد قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/85000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔عابدہ پروین ۔گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 ۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری مختار احمد والد موصیہ

مسل نمبر 79690 میں سمیرا سرور

بنت محمد سرور قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔سمیرا سرور ۔ گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد میاں خاں

مسل نمبر 79691 میں محمد نواز احمد بھٹی

ولد چوہدری محمد طفیل بھٹی قوم بھٹی پیشہ کارکن عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3240 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔محمد نواز احمد بھٹی ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نیر آصف جاوید وصیت نمبر 33434 گواہ شد نمبر 2 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781

مسل نمبر 79692 میں راشد بشیر چیمہ

ولد بشیر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ راشد بشیر چیمہ ۔گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781

گواہ شد نمبر 2 عطاء المعید وصیت نمبر 52781

مسل نمبر 79693 میں راؤ شاہد اقبال

ولد راؤ عبدالستار قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔راؤ شاہد اقبال ۔گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781

گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد کاہلوں ولد نصیر احمد کاہلوں

مسل نمبر 79694 میں ظہیر الدین بابر

ولد سردار بخش قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ظہیر الدین بابر ۔گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاور ولد محمد رمضان ۔گواہ شد نمبر 2 عمار احمد یاسر ولد سردار بخش

مسل نمبر 79695 میں منیب ملک

ولد منیر احمد قوم اعوان پیشہ زمیندارہ عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکنکڑی کوٹ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔منیب ملک ۔گواہ شد نمبر 1 کوثر نعیم ولد منیر احمد ۔گواہ شد نمبر 2 محسن نصیر ولد منیر احمد

مسل نمبر 79696 میں خلیق بشاش ناصر

ولد ناصر احمد طاہر قوم پھلروان پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آلہ آباد وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد ۔خلیق بشاش ناصر ۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الواحد رضوی مربی سلسلہ ولد سید عبدالباقی رضوی ۔گواہ شد نمبر 2 انور احمد ولد میاں اکبر علی

مسل نمبر 79697 میں منیب عثمان ناصر

ولد ناصر احمد طاہر قوم پھلروان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آلہ آباد وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-11-07 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منیب احمد عثمان۔ گواہ شد نمبر1 عطاء الواحد رضوی مربی سلسلہ ولد سید عبدالباقی رضوی۔ گواہ شد نمبر2 انوار احمد ولد میاں اکبر علی

مسل نمبر 79698 میں نعمانہ حفیظ

بنت عبدالحفیظ قوم بھنڈر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعمانہ حفیظ۔ گواہ شد نمبر1 ملک داؤد مظفر ولد ملک محمد دین۔ گواہ شد نمبر2 رانا طاہر احمد وصیت نمبر 34802

مسل نمبر 79699 میں محمود احمد

ولد مقصود احمد قوم مغل پیشہ مزدور یعمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رکھ کیکرانوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر1 فضل احمد ناز وصیت نمبر 28980۔ گواہ شد نمبر2 منصور احمد ولد مقصود احمد

مسل نمبر 79700 میں ثمینہ محمود

زوجہ محمود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رکھ کیکرانوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/54000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ محمود۔ گواہ شد نمبر1 فضل احمد ناز معلم سلسلہ وصیت نمبر 28980۔ گواہ شد نمبر2 محمود احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 79701 میں افضال احمد تسلیم

ولد فیض احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افضال احمد تسلیم۔ گواہ شد نمبر1 اشفاق احمد بھٹی ولد احمد دین بھٹی۔ گواہ شد نمبر2 نعیم احمد ساقی فریدی ولد عبدالباقی

مسل نمبر 79702 میں غوث احمد

ولد فتح محمد قوم ہنجراء پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت 1961ء ساکن منگوکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال مالیتی اندازاً -/750000 روپے (2) رہائشی مکان 8 مرلہ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے (3) حویلی 15 مرلہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے (4) مویشی مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غوث محمد۔ گواہ شد نمبر1 عبدالرؤف بھٹی ولد عبدالعزیز شاد۔ گواہ شد نمبر2 احمد حیات مربی سلسلہ ولد خضر حیات

مسل نمبر 79703 میں جمشید علی

ولد عنایت علی قوم رحمانی پیشہ موٹر مکینک عمر 22 سال بیعت 2006ء ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت موٹر مکینک مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمشید علی۔ گواہ شد نمبر1 رفیع احمد بٹ ولد محمد رفیق بٹ۔ گواہ شد نمبر2 بشیر احمد تبسم معلم سلسلہ وصیت نمبر 31435

مسل نمبر 79704 میں شاہد اقبال

ولد ظفر اللہ خاں قوم رحمانی پیشہ دکانداری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بہاولپورہ شرقی حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد اقبال۔ گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر لقمان نصیر احمد ولد حکیم نصیر احمد تنویر۔ گواہ شد نمبر2 طاہر جاوید ولد ڈاکٹر جاوید اسلم

مسل نمبر 79705 میں منور حسین

ولد منظور حسین قوم جوئیہ پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 191 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور حسین۔ گواہ شد نمبر1 محمود احمد ولد حیات محمد۔ گواہ شد نمبر2 محمد اشرف ولد محمود احمد

مسل نمبر 79706 میں ناصر محمود

ولد احمد یار قوم ڈھوڈی پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 191 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/400000 روپے (2) 6 کنال زرعی اراضی 192 مراد مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر محمود۔ گواہ شد نمبر1 محمود احمد ولد حیات محمد۔ گواہ شد نمبر2 محمد اشرف ولد محمود احمد

مسل نمبر 79707 میں شاہ نواز

ولد محمد شفیع قوم کاہلوں پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 190 مراد چھونا والا ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ مالیتی -/100000 روپے (2) کاروباری سرمایا -/300000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3500+3000 روپے ماہوار بصورت پنشن + کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہ نواز۔ گواہ شد نمبر1 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر2 محمد اشرف ولد محمود احمد

مسل نمبر 79708 میں عبدالمجید

ولد خواج دین قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 190 مراد چھونا والا ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 206 مراد مالیتی -/200000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر1 محمد اشرف ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر2 محسن نوید ولد محمد اشرف

مسل نمبر 79709 میں محمد بوٹا

ولد غلام محمد قوم بھنڈر پیشہ زراعت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 161 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے نو ایکڑ زرعی اراضی مالیتی -/2850000 روپے (2) ساڑھے نو مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/300000 روپے (3) مویشی مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/86000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد بوٹا۔ گواہ شد نمبر1 مقصود احمد ولد عبدالحق۔ گواہ شد نمبر2 محمد اسلم ولد حسن محمد

مسل نمبر 79710 میں زاہدہ بیگم

زوجہ محمد بوٹا قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 161 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/17000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر1 مقصود احمد ولد عبدالحق۔ گواہ شد نمبر2 محمد اسلم ولد حسن محمد

مسل نمبر 79711 میں محمد مصطفیٰ

ولد رسول بخش قوم بھنڈر پیشہ زراعت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 161 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 49 کنال مالیتی -/1200000 روپے (2) رہائشی مکان 10 مرلہ -/300000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے ۔نوٹ:۔ زرعی اراضی پر -/90000 روپے بینک قرض ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/61500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مصطفیٰ۔ گواہ شد نمبر1 مقصود احمد ولد عبدالحق۔ گواہ شد نمبر2 حفیظ احمد ولد غلام رسول شاکر

مسل نمبر 79712 میں عائشہ نصرت

بنت محمد مصطفیٰ قوم بھنڈر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 161 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ نصرت۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب ناصر معلم سلسلہ ولد عبدالغفور گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد

مسل نمبر 79713 میں امجد محمود

ولد محمد ارشد قوم بھنڈر پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 161 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امجد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد عبدالحق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد مصطفیٰ ولد رسول بخش

مسل نمبر 79714 میں زاہد بشیر

ولد بشیر احمد قوم بھنڈر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 161 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 امجد محمود ولد محمد ارشد

مسل نمبر 79715 میں مظفر احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 161 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد عبدالحق

مسل نمبر 79716 میں ثمینہ یاسمین

زوجہ محمد یونس قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 161 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/18600 روپے (2) پلاٹ 5 مرلہ واقع حاصلپور مالیتی -/100000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ ثمینہ یاسمین ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب ناصر ولد عبدالغفور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس ولد الہ دین

مسل نمبر 79717 میں محمد اسلم

ولد حسن محمد قوم بھنڈر پیشہ زراعت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 161 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی $4\frac{1}{2}$ ایکڑ مالیتی -/900000 روپے (2) احاطہ زمین $6\frac{1}{2}$ مرلہ مالیتی -/100000 روپے (3) رہائشی مکان مالیتی -/200000 روپے (4) مویشی مالیتی -/150000 روپے (5) ٹریکٹر مالیتی -/200000 روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد اسلم ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب ناصر معلم سلسلہ ولد عبدالغفور۔ گواہ شد نمبر 2 دلاور حسین ولد الہ دین

مسل نمبر 79718 میں منور حسین

ولد محمد صادق قوم بھنڈر پیشہ زمیندارہ/تجارت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 161 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/ایکڑ 1 کنال واقع 161 مراد اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) 4 مرلہ کمرشل پلاٹ واقع چھونا والہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے (3) 5 مرلہ رہائشی پلاٹ واقع چھونا والہ اندازاً مالیتی -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ منور حسین ۔ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ ولد فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 79719 میں فوزیہ مبین

بنت محمد یونس قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فوزیہ مبین ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مسعود الحسن ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد علی ولد محمد لطیف

درخواست دعا

۞ مکرم ملک یوسف سلیم صاحب صدر محلّہ دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری خالد احمد صاحب وڑائچ دارالنصر غربی اقبال حال مقیم جرمنی کی اہلیہ مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ شدید علیل ہیں قومہ کی حالت میں ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری دین محمد صاحب ننگلی (مرحوم) دارالصدر غربی لطیف ربوہ کو مورخہ 29 مارچ 2008ء کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔ موصوفہ اس وقت طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔ آمین

۞ مکرم طاہر احمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ حلقہ چک جھمرہ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبدالحفیظ صاحب صدر جماعت چک نمبر 108 ج۔ب تلونڈی ضلع فیصل آباد کی چند روز قبل ایک حادثہ میں ٹانگ کی ہڈی فریکچر ہوگئی ہے۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ انہیں ہر تکلیف سے محفوظ رکھے اور شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم محمد ابراہیم صاحب فاروق آباد ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار 10/12 سال سے انجائنا کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ آجکل طبیعت زیادہ خراب رہتی ہے۔ چلنے پھرنے میں دشواری ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مکمل شفاء عطا کرے۔

ماہ اپریل کی وجہ تسمیہ

اپریل سال کا چوتھا مہینہ ہے۔ مگر اس مہینے کا نام کسی دیوتا یا دیوی کے نام پر نہیں رکھا گیا۔ یہ بہار کے فرشتے سے منسوب ہے۔ یعنی خوبصورت، مہربان اور رحمت کے فرشتے کے نام سے۔ حکایت کے مطابق جب مارس دیوتا کا خونی رتھ اپنے پیچھے گرد وغبار، طوفان اور جھکڑ، برق ورعد اور خون کے چھینٹے چھوڑتا ہوا گزر جاتا تو یہ فرشتہ ایک نئی زندگی کا آغاز کرتا۔

اپریل کا مطلب ہے کھولنے والا، آغاز کرنے والا، ابتداء کرنے والا (Opener) حکایت کے مطابق مارس دیوتا کے عہد میں جب حسین ودلکش، نرم و نازک چیزیں خوف و دہشت کے مارے پناہ گاہوں میں چھپ جاتیں تو اپریل کا مہربان فرشتہ آکر ان کی پناہ گاہوں کے دروازے کھول دیتا اور وہ ہنستی مسکراتی باہر نکل آتیں۔ زمین پر ہر طرف پھول ہی پھول، کلیاں ہی کلیاں اور سبزہ ہی سبزہ پھیل جاتا۔ اپریل کا فرشتہ ہر طرف خوشیاں ہی خوشیاں اور گیت ہی گیت بکھیر دیتا ہے۔ بے برگ و بار ٹہنیوں پر شگوفے کھل اٹھتے۔ یہی وجہ تھی کہ اس ہنستے مسکراتے اور ناچتے گاتے بہار کے مہربان فرشتے سے اپریل کا مہینہ منسوب کر دیا گیا۔

ایک اور روایت کے مطابق اپریل کے مہینے کا نام محبت کی یونانی دیوی ایفروڈائٹ (Aphrodite) کے نام پر رکھا گیا ہے جس کا جشن اہل روم یکم اپریل کو منایا کرتے تھے۔

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویز بورڈ، لیمینیشن بورڈ فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل ٹریڈنگ کمپنی
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
طالب دعا: فیصل خلیل خاں، قیصر خلیل خاں
فون: 7563101 موبائل: 0300-4201198

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369
Fax:7667414
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

New
Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:6313372-6313373

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ
لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 7653853-7669818 فیکس: 7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

جرمن وفرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
پیکنگ: 25ML قیمت =/150 روپے، 120ML قیمت =/600 روپے

GHP-403/GH: جوڑوں کا درد، پٹھوں، کمر و اعصابی دردوں اور یورک ایسڈ کو خارج کرنے کی منفرد دوا ہے۔
GHP-406/GH: گردے و مثانے کی پتھری اور پیشاب کی نالی کی پتھریوں کو خارج کرنے کی مخصوص دوا
GHP-419/GH: بدہضمی۔ گیس، تیزابیت، جلن، درد، معدہ و آنتوں کی سوزش کی مؤثر دوا
GHP-450/GH: پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج
GHP 455/GH: (گولڈ ڈراپس) ایمرجنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن، غم کے بد اثرات اور ہائی رلو بلڈ پریشر کیلئے مفید ترین دوا
GHP-555/GH، GHP-444/GH: مردانہ طاقت کیلئے لاجواب تحفہ دونوں ادویات ملا کر استعمال کریں

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399,6005666
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,6005622

خبریں

عدلیہ کا بحران اتنا بڑا نہیں جتنا بنایا جا رہا ہے

مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف اور پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ عدلیہ کا بحران اتنا بڑا نہیں جتنا بنایا جا رہا ہے' ہم نظام کو بدلیں گے' پارلیمنٹ نے کبھی محاذ آرائی نہیں کی نہ ہی اداروں میں تصادم چاہتی ہے' محاذ اور تصادم کی وہ لوگ بات کر رہے ہیں جنہوں نے کبھی بھی آئین' قانون اور جمہوری اداروں کو تسلیم نہیں کیا ہے۔

وزیراعظم کا جسٹس رمدے کو فون' گھر کا سامان باہر پھینکنے پر معذرت

وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے سپریم کورٹ کے سینئر معزول جج جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا اور گھر سے سامان باہر پھینکنے والے واقعہ پر معذرت کرتے ہوئے انہیں یقین دہانی کرائی کہ واقعہ کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

وانا میں جاسوس طیارے کا امن کمیٹی کے دفتر پر میزائل حملہ

جنوبی وزیرستان کی تحصیل وانا کے علاقے ڈوگ موسیٰ کلے میں وزیرستان امن کمیٹی کے مرکزی دفتر پر میزائل حملہ کیا گیا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ مرکزی دفتر پر دو میزائل داغے گئے جس کے باعث دفتر کی بیرونی دیواریں مکمل تباہ ہو گئیں۔ تاہم دفتر میں کوئی بھی موجود نہیں تھا۔

زمین اور زحل کے چاند میں مماثلت پائی جاتی ہے

تحقیق کاروں کا کہنا ہے کہ نظام شمسی میں زمین اور زحل کے چاند' ٹائیٹن' دونوں ہی اپنے سائز اور سورج سے اپنے اپنے فاصلے کی وجہ سے ایک دوسرے سے کافی ملتے جلتے ہیں۔ تحقیق کرنے والوں کے مطابق زمین پر جو تغیرّات اور حوادث ہوتے ہیں، ان سے ملتے جلتے اکثر حوادث زحل کے چاند پر بھی وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ ماہر فلکیات جوناتھن لونائن کا کہنا ہے کہ ٹائیٹن نظام شمسی کا وہ چاند ہے جو عوامل کے توازن کی حد تک زمین سے سب سے زیادہ ملتا جلتا ہے۔ ان کے خیال میں ٹائیٹن پر وہ سب کچھ ہوسکتا ہے جو زمین پر ہے یعنی ہوائیں' دریائی راستے' ممکنہ طور پر جھیلیں بھی ہیں اور ایسے زمینی وصف بھی جو آتش فشانوں کا پتہ دیتے ہیں۔

روسی راکٹ امریکی سیٹلائٹ کو مدار تک پہنچانے میں ناکام ہوگیا

روسی راکٹ امریکی سیٹلائٹ کو مدار میں بھیجنے میں ناکام رہا اور یہ سیٹلائٹ کنٹرول سے باہر ہوگیا۔ سیٹلائٹ جسے زمین سے 36 ہزار کلومیٹر کی بلندی پر مدار میں داخل ہونا تھا، 28 ہزار کلومیٹر کی بلندی کے مدار میں داخل ہوگیا۔ روسی خلائی ادارہ راس کوسمو کے مطابق اس ناکامی کی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے جس پر کروڑوں ڈالر لاگت آئی تھی۔ سیٹلائٹ کو مطلوبہ مدار میں بھیجنے میں ناکامی کا سبب راکٹ انجن کی فنی خرابی تھی جسے قزاقستان کے بیکا نور کاسموڈروم سے چھوڑا گیا تھا۔ روسی سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ وہ امریکی سیٹلائٹ کو مطلوبہ مدار میں دوبارہ بھیجنے کی کوشش کریں گے۔

(روزنامہ دن 17 مارچ 2008ء)

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

البشیر ز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
ربوہ 6214510
شوروم پتوکی فون 0300-4146148,049-4423173

دلہن جیولرز
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

Lasani Catering & Party Decorators
Ph#051-2110399,0321-5159951,0345-5310635
F 10/2 Islamabad

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

جلسہ سالانہ UK 2008
جلسہ سالانہ UK میں شمولیت حاصل کرنے کے خواہشمند احباب UK ویزہ کے متعلق معلومات اور راہنمائی حاصل کریں
رابطہ: ایجوکیشن کنسرن: 03028411770
042-5177124,5162310,5164619
67۔ سی فیصل ٹاؤن لاہور

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا $4\frac{1}{2}$ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا $1\frac{1}{2}$ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: ٹویوٹا، سوزوکی، شہزور ہنڈائی ڈاٹسن کے جینئین اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر۔ بادامی باغ۔ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

منفرد پیشکش
فائر پلیسس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
ڈیلرز
الیکٹرک اینڈ گیس اپلائینسز سنٹر

ایل جی' ڈاؤلینس ویوز' ہائیر' پیل' سونی' سامسنگ' سپر نیشنل' اورینٹ' مٹسو بیشی' سپر ایشیاء
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور پاکستان

سپیشل شادی پیکج صرف 42,000 میں حاصل کریں
پاکستان الیکٹرونکس
گرمی کا توڑ سپلٹ اے سی، اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔
علاوہ ازیں فریج فریزر، واشنگ مشین، کلر T,V پلازمہ T.V، LCd مائیکروویو اوون، گیزر، الیکٹرک واٹر کولر، نہایت ہی کم قیمت پر حاصل کریں۔ A/C سروس کروائیں۔ صرف -/200 روپے میں اور بجلی کا بل بچائیں 20%
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
طالب دعا: مقصود احمد ساجد
(سابقہ ریجنل سیلز منیجر PEL)

ربوہ میں طلوع و غروب یکم اپریل	
طلوع فجر	4:32
طلوع آفتاب	5:55
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	6:30

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار، عمیر ستار
فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961
نئی کاریں کرایہ پر دستیاب ہیں

MULTICOLOR INTERNATIONAL
Printers & Advertisers
129-C,Rehmanpura,Lahore,
Ph:042-7590106, 042-5056565
Mobile:321-4121313,0300-8080400

FUTURE RACE ACADEMY
مندرجہ ذیل کلاسز میں داخلہ شروع
TWO + One + K.G + Nursery
جہاں آپ کے بچے پر سکول بیگ کا بوجھ نہیں
والدین بچے کی پراگرس رپورٹ ہر Week end پر دیکھ سکتے ہیں جب بچہ اپنا سکول بیگ گھر لے کر جائے گا۔
سپوکن انگلش + کھیلتے کھیلتے سیکھنے کا طریقہ کار
بچے کی پڑھائی کی مکمل ذمہ داری سکول پر نہ کہ والدین پر ٹیوشن یا کسی گائیڈنس کی ضرورت نہیں۔
14/18 دارالصدر شرقی عقب ہسپتال
آفس ٹائم 2:00 تا 8:00 بجے
رابطہ: Office:6213194-0332-7057097
Res 6211346

MB/FD-10/FR